



سوال

(404) مسنون خطبہ میں الفاظ مندرجہ: ((وَأُوْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ))

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسنون خطبہ میں الفاظ مندرجہ: ((وَأُوْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ)) کے لیے مولانا بہاری نے الاعتصام مجریہ 28/06/2002 میں یوں حوالے دیے ہیں: (۱) کنز العمال (۱۳ ۲۲۳) بحوالہ ابن عساکر عن ابن عباس - (۲) المطالب العالیہ (۱ ۱۴۳) عن ابی ہریرۃ وابن عباس - (۳) البیان والتعریف (۲ ۲۸۴) بحوالہ جامع کبیر عن ابن عباس - ان کتب میں بلا اسناد روایات ہیں۔ جبکہ (۱) دلائل النبوة بیہقی (۲ ۲۲۳) عن ابن عباس - (۲) معرفۃ الصحابہ ابو نعیم اصفہانی (۳ ۵۳۲) عن ابن عباس - (۳) المسند المستخرج علی صحیح مسلم ابو نعیم اصفہانی (۲ ۲۵۶) عن ابن عباس۔ ان کتب میں مع الاسناد روایات ہیں۔ کیا یہ احادیث صحیح نہیں؟ اور مذکورہ الفاظ خطبہ نبویؐ میں ثابت ہیں؟ (محمد صدیق تلیاں، ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

:... آپ نے یہ باتیں الاعتصام ۲۸ جون ۲۰۰۲ء سے نقل فرمائی ہیں، پھر آپ کو اعتراف ہے کہ ان میں کچھ روایات بلا اسناد ہیں اور کچھ کے متعلق آپ کا دعویٰ ہے کہ وہ مع الاسناد ہیں نیز آپ نے مع الاسناد ولی روایات کے متعلق ہمارے مفتی شیخ الحدیث والتفسیر مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ کا بیان اسی پرچہ میں پڑھا۔ ”آپ کے حسب ہدایت میسر مراجع کی طرف رجوع کیا تو اعتماد و استناد کے قابل کوئی ایسی چیز نہیں مل سکی، جس کی بنیاد پر کہا جاسکے کہ یہ الفاظ خطبہ نبویہ میں ثابت ہیں۔“ مفتی صاحب کا یہ بیان پڑھ لینے کے بعد مجھے مکتوب لکھنے کی چنداں ضرورت نہ تھی، کیونکہ مفتی صاحب کے مندرجہ بالا بیان سے واضح ہے کہ جن روایات کو آپ اور بہاری صاحب مع الاسناد بتاتے ہیں، ان کی اسناد بھی کمزور ہیں۔ معتد اور مستند نہیں۔

۲۲ | ۱۲۲۳ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 343

محدث فتویٰ